السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قابل اعتماد شخص کا کہنا ہے کہ وہ زکوٰۃ کا مال ایک ایسے معتمد علیہ عالم کے پاس پہنچا سکتا ہے جو اسے مجاہدین تک پہنچا دے، کیا میں اس طرح اپنے سونے کی زکوٰۃ ادا کر سکتی ہوں؟ یا اس سے بہتر بھی کوئی راستہ ہے؟ میرے لیے مستحق لوگوں کی تلاش مشکل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجاہدین کو زکوٰۃ دینا درست ہے، ممتاز علماء کا فتویٰ یہی ہے اور یہ اس لیے کہ مجاہدین اسلام، کفار اور سخت ترین اعداء دین کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ اگر کوئی قابل اعتماد شخص اموال زکوٰۃ مجاہدین تک پہنچا سکے یا کسی ایسے شخص کے حوالے کر سکے جو اسے مجاہدین تک پہنچا دے گا تو زکوٰۃ کا مال ایسے شخص کے حوالے کر دینا جائز ہوگا۔ زکوٰۃ ادا کرنے والا اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی وجہ سے عنداللہ اجر کا حقدار ہوگا۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

زکوٰۃ کے مسائل، صفحہ: 142

محدث فتویٰ